
81

آیت نمبر 77

آیات نمبر 77 تا 82 میں منافقین کا کردار کہ پہلے جہاد کے حکم کی فرمائش کرتے تھے لیکن جب جہاد کا حکم دے دیا گیا تو اب جہاد سے فرار چاہتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ موت سے بچنا ممکن نہیں۔ منافقین کا کردار کہ جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے ہے۔ علیحدگی میں اپنے لوگوں سے مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ قِیۡلَ لَهُمۡ کُفُّوۡۤا اَیۡدِیَکُمۡ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۚ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اس سے پہلے صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ تم ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز کی پابندی کرتے رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو بہت سے لوگ جنگ کی اجازت مانگتے تھے لیکن اللہ کی حکمت تھی کہ ابھی جنگ کا مناسب وقت نہیں آیا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَخۡشَوۡنَ النَّاسَ کَخَشۡیَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡیَةً ۚ پھر جب ان جہاد کا تقاضہ کرنے والوں پر جہاد فرض کیا گیا تو یکایک انہی میں سے کچھ لوگ کافروں سے ایسے ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرتا ہو یا اللہ سے بھی زیادہ وَ قَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ کَتَبۡتَ عَلَیۡنَا الۡقِتَالَ ۚ لَوۡ لَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیۡبٍ ؕ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ابھی سے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا، تو نے ہمیں ابھی کچھ اور مہلت کیوں نہ دی قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡیَا قَلِیۡلٌ ۚ وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی ۟ وَ لَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ﴿۷۷﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ دنیا کی یہ

منفعت نہ صرف قلیل ہے بلکہ بہت تھوڑے عرصہ کی ہے، اور اللہ سے ڈرنے والوں
کے لئے آخرت کا اجر اس سے بہت بہتر اور دائمی ہے اور یاد رکھو کہ روز قیامت کسی
کی ایک دھاگے کے برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا
یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ جہاں تک موت کا تعلق
ہے تو تم جہاں کہیں بھی ہوگے موت تو تمہیں وہیں آ پکڑے گی چاہے تم مضبوط
قلعوں میں بند ہو جاؤ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ
اِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ اور اگر ان منافقوں کو کوئی
بھلائی کی بات پیش آجائے تو کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کی جانب سے ہے، اور اگر انہیں کوئی
تکلیف پہنچ جائے تو کہتے ہیں کہ یہ تکلیف آپ کی وجہ سے آئی ہے قُلْ كُلٌّ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا ﴿۷۸﴾ آپ فرما
دیجئے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہوا کرتا ہے، آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے
کہ کوئی بات ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتی ہر بھلائی اور تکلیف اللہ ہی کی طرف سے آتی ہے
اور اس کا مقصد انسان کی آزمائش ہوتا ہے مَاۤ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ؗ وَ مَاۤ
اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ اے انسان! اس بات کو اچھی طرح سمجھ
لے کہ جب تجھے کوئی بھلائی پیش آتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے یعنی اس کے فضل
سے ہوتی ہے، اور جب کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ تیری اپنی طرف سے یعنی
تیرے اعمال کی وجہ سے ہوتی ہے وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ اور اے محمد (ﷺ)! ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے، اور اس بات کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی تو بلاشبہ اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی کی تو وہ جان لے کہ بہرحال ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ اور یہ منافق بظاہر تو یہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کی اطاعت کرتے ہیں، مگر جب یہ آپ کے پاس سے اٹھ کر باہر جاتے ہیں تو ان میں سے کچھ لوگ رات کو ان باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں جو باتیں آپ ان سے کہہ چکے تھے وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اور جو مشورے یہ راتوں کو کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں لکھتا رہتا ہے، پس اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کو نظر انداز کر دیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے، اور اللہ ہی کا کارساز ہونا کافی ہے اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے، یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی جانب سے آیا ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سے اختلافات پاتے

